

دیکھے گی۔

۲۔ لغات۔ خسرو انجم : ستاروں کا بادشاہ، یعنی سورج۔

شرح : رات کو موتیوں کا خزانہ بکھرا ہوا تھا، یعنی ستارے آسمان پر جگمگ جگمگ کر رہے تھے۔ وہ خزانہ ستاروں کے بادشاہ نے خرچ کر ڈالا۔

مراد یہ کہ سورج کے روشن ہوتے ہی ستارے غائب ہو گئے، یعنی ان کی روشنی باقی نہ رہی۔

۳۔ لغات۔ سیمیا : ایک علم جس سے روح کو ایک جسم سے نکال کر دوسرے میں منتقل کر دیتے تھے اور موبہوم چیزیں سامنے لے آتے تھے، اصل میں ان کا کوئی وجود نہ تھا۔

شرح : رات کو چاند اور ستاروں کا جو نظارہ آنکھوں کے سامنے تھا، صبح کو اس کا بھید کھل گیا اور معلوم ہوا کہ وہ سب کچھ تو سیمیا کا کرشمہ تھا، یعنی ان کا وجود کوئی نہ تھا، لیکن ہمارے وہم نے دھوکا کھا کر انہیں حقیقت سمجھ لیا۔

۴۔ لغات۔ کواکب : کوکب کی جمع، ستارے۔

شرح : اب ہم پر آشکارا ہو گیا کہ ستارے اصل میں کچھ ہیں، اور نظر کچھ آتے ہیں۔ گویا یہ بازگیر اور بھان متی ہیں، جو ہمیں دھوکا دے رہے ہیں۔

شعر کی خوبی یہ ہے کہ ستارے واقعی ویسے نہیں، جیسے ہمیں نظر آتے ہیں، مثلاً اکثر بے نور ہیں اور ہمیں نورانی دکھائی دیتے ہیں۔ تمام ستارے بہت بڑے ہیں، مگر ہمیں چھوٹے چھوٹے نظر آتے ہیں۔ متحرک ہیں، لیکن ہمیں ساکن معلوم ہوتے ہیں۔

۵۔ شرح : رات کو ایسا معلوم ہوا تھا کہ موتیوں کا کوئی زیور